السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس ایک بھائی آئے اورانہوں نے مجھے حرم نبوی کے کلید برادر احمدنامی ایک شخص کی طرف منسوب وصیت دی جو مشرق و مغرب کے تمام مسلمانوں کے نام ہے، جب میں نے اسے پڑھا تو وہ مجھے اسلامی عقیدہ کے خلاف معلوم ہوئی۔ جب میں نے اس سے اس سلسلہ میں بات کی تو اس نے میری بات سننے کی بجائے اس بات پر زور دیا کہ میں اس وصیت کی بہت زیادہ تعداد میں کاپیاں تقسیم کروں، آپ کی اس مسئلہ کیں کیا رائے ہے؟ جزاکم اللہ خیرا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ پمفلٹ اوراس کے لکھنے والے کے بقول اس کے فوائد اوراس کی طرف توجہ نہ دینے کی صورت میں محض ایک جھوٹی بات ہے، جو قطعی طور پر صحیح نہیں ہے بلکہ یہ کذاب لوگوں کی افتراء پردازی ہے لہذا اس پمفلٹ کو اندروں و بیروں ملک تقسیم کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ یہ ایک منکر کام ہے اوراس کا کرنے والا گناہ گار ہوگا اور واسے جلد یا بدیر اس کس سزا ملے گی کیونکہ بدعات کا شر بہت زیادہ اوران کے نتائج بے حد خطرناک ہیں۔ یہ پمفلٹ بھی منکر بدعات میں سے ہے، اللہ تعالی کی طرف منسوب کی گئی یہ ایک جھوٹی بات ہے اورارشاد باری تعالی ہے:

إِنَّ الَّذينَ لا يُؤمِنونَ بِـٔايـٰتِ اللَّهِ لا يَهديهِمُ اللَّهُ وَلَهُم عَذابٌ أَليمٌ ١٠٤ إِنَّما يَفتَرِى الكَذِبَ الَّذينَ لا يُؤمِنونَ بِـٔايـٰتِ اللَّهِ ۖ وَأُولـٰئِكَ هُمُ الكـٰذِبونَ ١٠٥ ... سورة النحل

''جھوٹ افتراء تو وہی لوگ کیا کرتے ہیں جو اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اور وہی جھوٹے ہیں۔''

«مَنْ أَحْدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ فِيهِ، فَهُوَ رَدٌّ» (صحيح البخاري الصلح باب اذا اصطلحوا علی صلح جور فالصلح مردود ح 2697 وصحيح مسلم الاقضيه باب نقض الاحكام الباطلة---الخ ح 1718 واللفظ له)

''جو ہمارے اس دین میں کوئی ایسی نئی بات پیدا کرے جو اس میں سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔''

«مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ»

(صحیح مسلم صحیح مسلم الاقضیه باب نقض الاحکام الباطلة ورد محدثات الامور ح 1718)

''جو شخص کوئی ایسا عمل کرے، جس کے بارے میں ہمارا امر نہ ہو تو وہ مردود ہے۔''

ان تمام مسلمانوں پر واجب ہے، جن کے ہاتھوں میں اس طرح کے پمفلٹ آئیں کہ انہیں پھاڑ دیں، تلف کردیں اور لوگوں کو بھی ان سے بچائیں اور انہیں بتائیں کہ ہم نے اور دیگر بہت سے اہل ایمان نے ان پمفلٹوں کو کوئی اہمیت نہیں دی اور ہم نے خیر و بھلائی ہی کو پایا ہے اور جو شخص اسے لکھے گا، اسے تقسیم کرے گا، اس کی دعوت دے گا اور اسے لوگوں میں پھیلائے گا تو وہ بلاشبہ گناہ گار ہوگا کیونکہ یہ سب کچھ گناہ اور ظلم کی باتوں میں تعاون ہے اور بدعات کو رواج دینا اوران کے مطابق عمل کی ترغیب دینا ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالی ہمیں اور تمام مسلمانوں کو ہر شر سے محفوظ رکھے۔ ان جھوٹی خرافات وضع کرنے والوں کے مقابلہ میں ہمیں اللہ تعالی ہی کافی ہے۔ ہم دعا کرتے ہیں کہ جس نے اسے وضع کیا ہے، اللہ تعالی اس کے ساتھ وہ معاملہ کرے جس کا وہ مستحق ہے۔ اللہ تعالی کی طرف جھوٹی بات منسوب کرنے، جھوٹ کو رواج دینے اور لوگوں کو ایک ایسے کام میں مشغول کرنے کی وجہ سے جو ان کے لیے نقصان دہ ہے اور قطعا فائدہ مند نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص521

محدث فتویٰ